www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

پڑھی جاتی ہیں، کیا یہ مسنون ہیں؟

جواب: نمازِ مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھنے والی روایت سخت ضعیف ہے۔ امام ترمذیؒ نے اپنی جامع میں امام بخاریؒ سے نقل کیا ہے کہ عمر بن عبد اللہ بن ابی خثعم منکرُالحدیث اور سخت ضعیف ہے۔ (باب ما جاء في فضل التطوع ستّ ركعات بعد المغرب)

امام ذہبیؒ نے بھی میزانُ الاعتدال میں فرمایا کہ "اس کی حدیث منکر ہے"۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: مرعاۃ المفاتیح ۲/۱۵۱، ۱۵۲ ۔ یاد رہے یہ رکعات الاوابین کے نام سے موسوم نہیں بلکہ صلاۃ الأوّابين چاشت کی نماز کو کہا جاتا ہے۔ چنانچہ صحیح مسلم میں حدیث ہے: صلاة الأوابين حين ترمض الفصال "اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کی نماز اس وقت ہے جس وقت اونٹیوں کے بچوں کے پاؤں سخت گرمی سے جلنے لگیں" اور حاکم میں حضرت ابوہریرہؓ کی مرفوع روایت میں ہے: لایحافظ علی صلاة الضحی إلا أوّاب قال وهي صلاة الأوابين یعنی "چاشت کی نماز پر مداومت صرف اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہی کرتا ہے، مزید فرمایا کہ اسی کا نام صلاۃ الاوابین ہے"...... جب حدیث ضعیف ہے تو مسنون ہونا ثابت نہ ہوا، اگرچہ امام شوکانیؒ نے نیل الاوطار میں کثرتِ طرق کی بنا پر فضائل اعمال میں قابل عمل سمجھا ہے۔

☆ سوال: کتا پالنا شریعتِ مطہرہ (قرآن و سنت) کی رو سے بالکل ممنوع ہے یا بعض صورتوں میں اس کے لیے مسنون اجازت ہے؟

جواب: شوقیہ کتا پالنا ناجائز ہے، اس سے اجر و ثواب میں یومیہ ایک قیراط (اُحد پہاڑ کے برابر) بعض دفعہ دو قیراط کمی واقع ہوتی ہے۔ البتہ شکار، مویشیوں کی حفاظت اور کھیتی باڑی وغیرہ کی حفاظت کے لیے اسے پالنا جائز ہے۔ امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں بایں الفاظ تبویب قائم کی ہے: باب من اقتنى كلبا ليس بكلب صيد أو ماشية "جس شخص نے شکار یا مویشیوں کی حفاظت کے علاوہ کتا رکھا"

اہل علم کا اس بات پر اتفاق ہے کہ "کاٹنے والے کتے کو ہلاک کرنا جائز ہے" (نیل الاوطار ۸/۱۳۵) لہٰذا نقصان دہ کتوں کو آپ بھی قتل کر سکتے ہیں۔

☆ سوال: کیا نبی اکرم ﷺ نے معراج کو جاتے ہوئے مسجدِ اقصیٰ میں تمام نبیوں کی امامت کرائی تھی؟ کیونکہ حدیثِ مسلم میں ہے: آپؐ نے صرف دو رکعات نماز ادا کی تھی۔ بہت لوگ کہتے ہیں کہ آپ نے تمام نبیوں کی امامت کی، اس لئے آپؐ امامِ انبیاء ہوئے۔ (آفتاب احمد عباسی، ابوظبی)

جواب: مسجد اقصیٰ میں آپ ﷺ نے تمام انبیاء علیہم السلام کی جو امامت کرائی تھی وہ تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں تھیں (ملاحظہ ہو تفسیر اضواء البیان)...... لہٰذا آپ ﷺ امام الانبیاء ٹھہرے۔ ☆☆

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ